27329 - لڑکی اورلڑکے نے غیرشرعی تعلقات سے توبہ کرلی اب لڑکی شادی کے لیے لڑکے سے خط وکتابت کرنا چاہتی ہے

سوال

میں نے بالآخر پردہ کرنا شروع کردیا اس وقت سے مجھے یہ ادراک ہوا کہ پردہ کرنے سے پہلے میں کس قدر مردہ تھی یہ وہی مسؤلیت ہے جس کا مجھے متحمل بنایا گیا ہے ، اب میں حتی الوسع کوشش کرتی ہوں کہ ایک اچھی اوربہتر وافضل مسلمان عورت بن سکوں ۔ بے پردگی کے دوران میرا ایک نوجوان سے تعارف ہوا اورہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت بھی کرنے لگے ، مجھے یہ علم ہے کہ غیرشرعی تعلقات حرام ہیں لیکن مجھے اس وقت غلط اورصحیح کی کوئي ہوش نہیں تھی ، لیکن الحمد للہ ہم نے ابھی تک زنا کا ارتکاب نہیں کیا ۔
میں اس وقت یونیورسٹی میں تیسرے سال کی طالب علم ہوں اوروہ لڑکا چوتھے سال میں پڑھتا ہے ، اب وہ لڑکا بھی ایک متدین اوردین پر عمل کررہا ہے باوجود اس کے کہ میں نے ابھی تک اس سے کوئي بات چیت نہیں کی لیکن میں اس کے بارہ اپنے احساسات نہیں بھلاسکتی اوراسے بھول بھی نہیں سکتی ۔
میری یہ تمنا ہے کہ میرے رشتہ کی بات کرے یا پھر کم از کم مجھے یہ باور کرائے جس سے اس سے منگنی کا انتظار کروں ، لیکن یہ سب کچھ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ میں اسے ای میل نہ کروں یا پھر اس سے رابطہ نہ کرلوں ۔
اس بنا پر میرا سوال یہ ہے کہ :
کیا میرا اس سے ای میل کے ذریعہ رابطہ کرنا اوراس سے یہ پوچھنا کہ آیا میں انتظار کروں کہ وہ میرے ساتھ منگنی کرے گا یا پھر نہیں کرے گا ، توکیا یہ فعل حرام شمار ہوگا ؟ میں اس سے شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنا چاہتی ہوں ۔
میرے خیال میں وہ یہ سمجھنے لگا ہے کہ میں نے اس سے محبت کرنا چھوڑ دی ہے ، اس لیے میری گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ میں اسے ای میل کروں یا نہ ، وہ شخص بہت ہی محترم ہے اوروہ لڑکیوں سے بات چیت کرنا پسند نہیں کرتا ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

یہ بات تودینی طور پر معلوم ہے کہ شیطان کی پیروی کرنا حرام ہے ، اوراسی طرح حرام کی طرف لےجانے والی ہر چیز بھی حرام ہے ، چاہے وہ اصلا مباح ہی کیوں نہ ہو ، علماء کرام اسے قاعدہ سد الذرائع کانام دیتے ہیں ۔

شریعت مطہرہ کا قاعدہ ہے کہ جب اللہ تعالی نے کوئي چیز حرام کی تواس تک پہنچنے کے وسائل اورذرائع بھی حرام کردیے تاکہ اس کی تحریم ثابت ہوسکے اوراس تک پہنچنے سے روکا جاسکے ۔

جب ہم کسی شخص کے بارہ میں سنتے یا دیکھتے ہیں کہ اس نے اللہ تعالی کی طرف رجوع کرلیا ہے اوروہ ایک لمبے دورجاھلیت میں رہنے اوراپنے دین کی ضائع کرنے کے بعد اللہ کے دین کی طرف رجوع کرتا ہے تو ہمیں بہت خوشی ہوتی اورہم سعادت حاصل کرتے ہیں ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ اسی وقت ہمیں یہ بھی خدشہ رہتا ہے کہ کہیں شیطان اسے وہ اعمال جواس نے بے دینی کی حالت میں کیے تھے مزین کرکے نہ دکھانا شروع کردے جس کی بنا پر وہ اسے رشدوھدایت کے راستے سے روک ڈالے اوراسے پھر گمراہی کے طریقے پر لے جائے ۔

ہم سائلہ بہن اوراس کے توبہ کرنے والے قدیم دوست سے بھی اپنے اس خدشہ کو مخفی نہیں رکھنا چاہتے ، اس طرح ہم اس کی اس سوچ میں اس کی موافقت نہیں کرتے کہ ھدایت سے قبل اس کے جس شخص کے ساتھ تعلقات تھے کہ اب وہ دوبارہ اس سے خط وکتابت شروع کرے اگرچہ اس سے شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنے کی دلیل کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو ۔

اجنبی عورت سے خط وکتابت کرنے میں بے شمار مفاسد پائے جاتے ہیں جوعقلمندلوگوں سے شماربھی نہیں ہوتے ، اس لیے اللہ سبحانہ وتعالی نے مرد وعورت کے تعلقات اورخفیہ طور پر لڑکیوں سے دوستی لگانا حرام قرار کیا ہے ، اس مسئلہ میں بعض اہل علم کے فتوے مندرجہ ذیل سوالوں میں بیان کیے جاچکے ہیں آپ تفصیل کے لیے ان سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ کریں :

(23349) اور (20949) اور (10221) ۔

دوم :

اورآپ کے سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ : کیا عورت کے لیے جائزہے کہ وہ مرد کوشادی کا پیغام دے یا اس سے نکاح کرنے کی رغبت کی خبر دے ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ :

منگنی تویہ ہے کہ مرد کسی عورت کو شادی کا پیغام دے اسے شریعت اسلامیہ میں خطبہ یا منگنی کانام دیا جاتا ہے

۔۔۔ آپ اس کی تفصیل کےلیے سوال نمبر (20069) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

اگر کوئي عورت کسی بھی شخص سے شادی کرنے کی رغیب رکھتی ہو تواس میں کوئي حرج نہیں کہ وہ کسی دینی اورامنت دار شخص کو اس کے پاس بھیجے تا کہ وہ شادی کی پیشکش کرے ، جیسا کہ ام المومنین خدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا نے بھی کیا تھا ۔

جب خدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت ودیانت اوراخلاق حسنہ کا سنا تو ان سے شادی کی رغبت کی اوراپنی ایک رشتہ دار خاتون کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کی پیشکش کرنے کے لیے بھیجا اوراس طرح ان سے شادی کرلی ۔

لھذا اس بنا پر ہم سوال کرنے والی بہن سے کہیں گے کہ اگر وہ اس نوجوان سے شادی کرنا چاہتی ہے اوروہ نوجوان صاحب خلق اوردین بھی ہے تواس میں کوئي حرج والی بات نہیں کہ آپ اپنے رشتہ داروں میں سے کسی ثقہ اورباعتماد شخص کے ذریعہ اسے شادی کی پیشکش کریں ۔

اورآپ اس نوجوان اوراسی طرح دوسرے اجنبی مردوں سے بھی خط وکتاب کرنے سے گریز اوراجتناب کریں اس لیے کہ ایسا کرنا فتنہ کا باعث ہے ۔

واللہ اعلم .